

أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَرَكََةً طَيِّبَةً ۖ كَذَلِكَ

کہا کرو (یہ) اللہ کی طرف سے بابرکت یا کیزہ دعا ہے، اس طرح اللہ اپنی آیتوں کو تمہارے لئے واضح

یُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ

فرماتا ہے تاکہ تم (احکام شریعت اور آداب زندگی کو) سمجھ سکو ۵ ایمان والے تو وہی لوگ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان

الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ

لے آئے ہیں اور جب وہ آپ کے ساتھ کسی ایسے (اجتماعی) کام پر حاضر ہوں جو (لوگوں کو) یکجا کرنے والا ہو تو وہاں سے چلے نہ جائیں ۱۔ جب

جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۖ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ

تک کہ وہ (کسی خاص عذر کے باعث) آپ سے اجازت نہ لے لیں، (اے رسول معظم!) بیشک جو لوگ (آپ ہی کو حاکم اور مرجع سمجھ کر) آپ سے

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ

اجازت طلب کرتے ہیں وہی لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان رکھنے والے ہیں، پھر جب وہ آپ سے اپنے کسی کام کیلئے (جانے کی)

لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذِنَ لِمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفَرُ لَهُمْ

اجازت چاہیں تو آپ (حاکم و مختار ہیں) ان میں سے جسے چاہیں اجازت مرحمت فرمادیں اور ان کیلئے (اپنی مجلس سے اجازت لے کر جانے پر بھی) اللہ

اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٢﴾ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ

سے بخشش مانگیں (کہ کہیں اتنی بات پر بھی گرفت نہ ہو جائے)، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵ (اے مسلمانو!) تم رسول کے

بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۖ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ

بلانے کو آپس میں ایک دوسرے کو بلانے کی مثل قرار نہ دو ۲، بیشک اللہ ایسے لوگوں کو (خوب) جانتا ہے جو تم میں سے ایک

يَسْتَلُّونَ مِنْكُمْ لِيُؤَاذِنَ ۖ فَلْيُحَذِّرِ الَّذِينَ يَخَالِفُونَ

دوسرے کی آڑ میں (در بار رسالت ﷺ سے) چپکے سے کھسک جاتے ہیں، پس وہ لوگ ڈریں جو رسول (ﷺ) کے امر

عَنْ أَمْرَةٍ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ

(ادب) کی خلاف ورزی کر رہے ہیں کہ (دنیا میں ہی) انہیں کوئی آفت آ پہنچے گی یا (آخرت میں) ان پر دردناک عذاب آن